M T W T F S DATE:

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

اسلام کے مختلف پہلوؤں کو ـ ـ ـ ـ

1- تعارف

اسلام

اسلام کے ارکان

اسلام کی ضرورت

2- انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

1- واحدانیت کا درس

2- حقوق و فرائض کی ادائیگی

3- منصفانہ معاشرے کی بنیاد

4- بنیادی انسانی حقوق کا خیال

5- ماحولیاتی تحفظ فراہم کرنے میں کردار

3- نتیجہ

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت فراہم کرتا ہے لفظ اسلام عربی زبان سے ماخوذ ہے جسکا مطلب ہے "فرمان برداری ، اطاعت یا امن میں داخل ہونا" ۔ اسلامی اصطلاح میں اسلام اللہ تعالیٰ کی واحدانیت پر ایمان ، اسکے احکام کی اطاعت اور پیغمبر محمد ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے کا نام ہے

CamScanner

M T W T F S　DATE:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

ترجمہ:-

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے"

اسلام کی خصوصیات ہیں جو اسکو باقی مذاہب سے منفرد کرتا ہے

1- توحید:۔ اللہ کو ایک ماننا یکتا جاننا

2- رسالت:- حضرت محمدؐ کو اللہ کا آخری نبی ماننا۔

3- عبادات۔ نماز، روزہ، زکوۃ، حج

4- اخلاقیات: سچائی، عدل، صبر

5- معاشرت:- عدل و انصاف، بھائی چارہ

6- امن و سلامتی:- اسلام کا پیغام دنیا میں امن و سلامتی۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:-

واحدانیت کا درس:-

واحدانیت کا مطلب ہے توحید جسکے معنی ہیں اکیلا جاننا۔ توحید کلمے کے پہلے اہم جزو ہے۔ رسولؐ کی تعلمات کے مطابق "توحید اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے"

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان کو امید بھی ملتی ہے۔ عقیدہ توحید انسان کو شعور دیتی ہے

M T W T F S DATE:

"اللہ کی سب سے بڑی صفت یہ ہے
کہ وہ جو بھی چیز بناتے ہیں وہ مکمل
حالت میں بناتے ہیں۔"

سورۃ التین میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
"انسان کو احسنِ تقویم بنایا گیا ہے"

2 حقوق و فرائض کی ادائیگی:-

مغرب میں انسانی حقوق جدوجہد کے
بعد ملے جبکہ اسلام میں یہ حقوق خدا اور
رسول نے دیئے۔ اسلام میں حقوق اللہ تعالیٰ
نے ہمیں تحفتہ دیئے ہیں۔ اسلام میں یہ
سارے حقوق محض 23 سال کے عرصے میں
مل گئے۔ سورۃ انساء میں ارشاد فرمایا
"تمام لوگوں کو ایک روح سے
پیدا کیا"

خطبہ حجتہ الوداع میں رسولؐ میں ارشاد
فرمایا۔
"کسی کالے کو گورے پر، کسی عربی کو
عجمی پر کوئی فضیلت نہیں"

سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد فرمایا
"ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی"

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

3- منصفانہ معاشرے کی بنیاد:-

سورۃ الحجرات میں ارشاد فرمایا۔

" اے لوگوں ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، قومیں قبیلے اسلیئے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ "

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:-

" جب بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو انصاف کے ساتھ کرو۔ "

اسلام نے نہ صرف مسلمانوں کو حقوق دیئے بلکہ غیر مسلموں کو بھی حقوق دیے۔

سورۃ الحج میں ارشاد فرمایا:-

" غیر مسلم کی عبادت گاہوں کو گرانے کی ممانعت ہے۔ "

4- بنیادی انسانی ضروریات کا خیال:-

اسلام انسانی بنیادی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔ جیسے مالی مدد کیلئے زکوۃ اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ حدیث میں ہے

" جو لوگ ہاتھ پھیلا کر بھیک مانگتے ہیں۔ روز محشر انکی پیشانی پر ایک داغ ہوگا "

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:-

"ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ"

5 ماحولیاتی تحفظ فراہم کرنے میں اہم کردار:-

اسلام ماحولیاتی تحفظ فراہم کرتا ہے اسلام نے حالتِ جنگ میں بھی گھاس اور جانوروں کو بھی نقصان کرنے کی ممانعت کی ہے۔ قدرتی وسائل کو بھی ضائع نہ کرنے کا حکم دیا

"اگر آپ نہر کے پاس بھی رہتے ہیں تو بھی پانی ضائع نہ کریں"

نتیجہ:-

دین انسان کو نہ صرف کی جسمانی ضروریات پوری کرتا ہے بلکہ روحانی ضروریات بھی پوری کرتا ہے۔ اسلام نے انسان کو زندہ رہنے کا حق دیا ہے۔ مذہبی آزادی کا حق ہے۔ عزت اور عظمت کا تحفظ کا بھی خیال رکھا ہے

سورۃ آلِ عمران میں ارشاد ہے

"عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے"۔

M T W T F S DATE:

2- اسلامی عقائد کے اہم نکات ---

• تعارف:-

← بنیادی عقائد اور انکے اثرات:-

1- اللہ پر ایمان

2- فرشتوں پر ایمان

3- اللہ کی کتابوں پر ایمان

4- اللہ کے رسولوں پر ایمان۔

5- قیامت کے دن پر ایمان۔

6- تقدیر پر ایمان

← نتیجہ:-

اسلام میں عقائد (یعنی وہ باتیں جن پر دل سے ایمان رکھنا لازم ہے) بہت اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ ان عقائد کو "ایمانیات" بھی کہا جاتا ہے۔ انکا ذکر قرآن و حدیث میں واضح طور پر موجود ہے۔

اللہ پر ایمان:-

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے اسلام میں داخل ہونے کا راستہ بھی پہلا کلمہ بھی توحید کا درس دیتا۔ سورۃ اخلاص میں بھی توحید کا درس دیا۔ توحید انسان کو انسانیت اور عنبر مند زندگی کا درس دیتا ہے

M T W T F S DATE:

فرشتوں پر ایمان :-

فرشتوں پر ایمان انسان کے عقیدے کا اہم حصہ ہے۔ جو انسان کو گمراہ نہیں ہونے دیتا۔

اللہ کی کتابوں پر ایمان :

اللہ تعالیٰ نے کتابیں انسانی ہدایت اور علم کیلئے نازل کی ہیں۔

1- توراۃ ← حضرت موسیٰ پر
2- زبور ← حضرت داؤد پر
3- انجیل ← حضرت عیسیٰ پر
4- قرآن پاک ← حضرت محمدؐ پر

قیامت کے دن پر ایمان :-

اسلامی تعلیمات کے مطابق موت پر زندگی ختم نہیں ہوتی بلکہ نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے

"ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے"

سورۃ قیامہ میں ارشاد فرمایا

"جن لوگوں کو قیامت کے دن پر شک ہے ہم انگلیوں کے نشان پھر سے بنانے پر قادر ہیں"

M T W T F S DATE:

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

"جو ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا اسکو اسکا ثواب دیں گے۔ جو ذرہ برابر برائی کرے گا اسے اسکی سزا دیں گے۔

تقدیر پر ایمان

اچھا یا برا جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کے علم اور ارادے سے ہوتا ہے۔ ہمیں اس پر ایمان لانا ہے۔ سورۃ اسراء

"جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے"

سورۃ ابراھیم

"ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں دین کے سیدھے راستے بتائے ہیں۔"

قرآن پاک میں ارشاد ہوا

"اہل توکل کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔"

Conclusion is missing

M T W T F S DATE:

حضرت محمد ﷺ کو سیرت کو صلح کے

1- تعارف۔
2- سیرت میں صلح کے علمبردار
3- سیرت میں عسکری حکمت عملی
4- نتیجہ

تعارف :-

سیرت عربی زبان کا لفظ ہے جبکہ معنی ہیں طریقہ / راستہ سیرت النبی کی چیزوں کا مجموعہ ہے

1- طرزِ حیات
2- احادیث
3- پیغمبر نے کون سے اعمال سر انجام دیئے
4- پیغمبر نے کن موقعوں پر خاموشی اختیار کی
5 رسولؐ کا کردار

سیرت النبویؐ میں صلح کے علمبردار

1- حربِ فجار کے موقع پر سفارت کاری
پیغمبر کی عمر 15-20 کی تھی جب انھوں نے بڑے والے قبائل کے ساتھ مذاکرات کیئے اور معاہدہ ہوا حلف

M T W T F S DATE:

الفضول اور اس معاہدے کی وجہ سے مکہ میں امن قائم ہوا۔

میثاق مدینہ کے موقع پر سفارت کی پیغمبر نے ایک میز بنوائی جو سرکاری خط پیر لگائی جاتی تھی۔ سفیروں کیلئے ایک گھر بھی بنایا۔ جسکا نام دار الزیفان رکھا۔ اس گھر میں رہنے والے لوگوں کو جنگ اور ٹیکس سے استثنیٰ دیا جائے گا۔

1- صلح حدیبیہ (6 ہجری)

اس میں آپؐ نے کفار کے ساتھ دس سال کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ کی بعض شقیں مسلمانوں کیلئے سخت اور ظاہری طور پر ناپسندیدہ تھیں مگر آپ نے جنگ کی بجائے صلح کو ترجیح دی۔ اس صلح کے بعد اسلام تیزی سے پھیلا۔

فتح مکہ (8 ہجری)

مکہ کی فتح کے بعد جہاں آپؐ کے ساتھ شدید ظلم کیے گئے تھے آپؐ نے سب کو عام معافی دی۔
"جاؤ تم سب معاف ہو۔

M T W T F S DATE:

طائف کے واقعے میں صلح کا رویہ:۔
جب طائف والوں نے آپؐ کو پتھروں سے زخمی کیا تو اللہ کے فرشتے نے پیشکش کی انہیں تباہ کر دیا جائے۔ لیکن آپؐ نے فرمایا۔
"نہیں شاید انکی اگلی نسل ایمان لے آئے"

سیرت نبوی میں عسکری حکمت عملی

جنگ کو محدود رکھا۔ غزوہ بدر، غزوہ احد کے موقع پر سفیر بھیجے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عثمان غنیؓ کو سفیر بنا کر بھیجا۔

جنگ سے گریز اور صلح کو ترجیح:۔
نبی کریمؐ نے ہمیشہ امن کو ترجیح دی صلح حدیبیہ کے موقع پر وقتی طور پر بظاہر کمزور شرائط کو قبول کیا لیکن بعد میں اسکے عظیم نتائج برآمد ہوئے۔

(M)(T)(W)(T)(F)(S)

DATE:

جنگ کی اجازت صرف دفاع میں :-
اسلام میں پہلی جنگی حکم مدینہ میں نازل ہوا اور اسکی بنیاد ظلم کا خاتمہ اور دفاع تھا۔ سورۃ الحج میں ارشاد ہوا

"اجازت دی جاتی ہے ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے۔"

← جاسوسی اور اطلاعاتی نظام :-
نبی ﷺ نے دشمن کی نقل و حرکت جاننے کیلئے موثر جاسوسی نیٹ ورک بنایا۔ غزوہ بدر، احد، خندق میں اسکا واضح استعمال نظر آتا ہے

← تعداد میں کمی کے باوجود منصوبہ بندی
غزوہ بدر میں 313 صحابہ نے مکمل منصوبہ بندی اور ایمان سے لڑ کر ہزار کا لشکر تھا جسکو شکست دی

نبی کریم ﷺ کی سیرت ہمیں سکھاتی ہے کہ صلح، درگزر اور امن کی راہ ہمیشہ طاقتور ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نہ صرف مسلمانوں بلکہ اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی صلح کے علمبردار تھے